سوال

کیا خاوند اور بیوی کا اکٹھے غسل کرنا اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا جائز ہے ؟ مجھے کسی نے یہ کہا تھا کہ ہم بستری کے وقت کمرہ میں اندھیرا ہونا ضروری ہے اور ہم بستری کے وقت خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک کے لیے بھی پورا بے لباس ہونا صحیح نہیں تو کیا یہ صحیح ہے ؟ میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں صراط مستقیم کی ھدایت نصیب فرمائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

عورت کے لیے اپنے خاوند کے سارے جسم کو دیکھنا جائز ہے ، اور اسی طرح خاوند کے لیے بھی اپنی بیوی کے مکمل جسم کو دیکھنا جائز ہے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں لیکن اپنی بیویوں اور لونڈیوں پر انہیں کوئی ملامت نہیں ، جس نے بھی اس کے علاوہ کوئی اور راستہ اختیار کیا وہ زیادتی کرنے والے اور حد سے بڑھنے والے ہیں ۔

دیکھیں فتاوی المراۃ تالیف شیخ ابن عثیمین (121) ۔

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے اکٹھے غسل کیا کرتے تھے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (250) ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں :

اس سے داودی رحمہ اللہ تعالی نے یہ استدلال کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے اور اسی طرح بیوی اپنے خاوند کی بھی ۔

اس کی تائید ابن حبان کی مندرجہ ذیل روایت بھی کرتی ہے :

سلیمان بن موسی بیان کرتے ہیں کہ ان سے یہ سوال کیا گیا کہ آیا مرد اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھ سکتا ہے ؟

تو انہوں نے کہا میں نے عطاء رحمہ اللہ تعالی سے اس کے بارہ میں سوال کیا تو ان کا کہنا تھا میں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے اسی معنی کی حدیث بیان کی ، جو کہ اس مسئلہ میں نص ہے ۔ انتہی ۔ دیکھیں فتح الباری (364/1) ۔

میرا کہنا ہے کہ :

بعض لوگ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ بات منسوب کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند فرمایا کہ مرد اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھے ۔

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت نہیں ، اسی میں سے یہ بھی روایت بیان کی جاتی ہے کہ :

ابن عباس اورابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جب کوئی ایک اپنی بیوی سے ہم بستری کرے تووہ اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اس لیے کہ اس سے اندھے پن کی بیماری پیدا ہوتی ہے اورزیادہ باتیں بھی نہ کریں کیونکہ اس سے گونگے پن کی بیماری پیدا ہوتی ہے) ابن جوزی رحمہ اللہ تعالی اس روایت کے بارہ میں کہتے ہیں کہ یہ روایت موضوع ہے ۔ دیکھیں الموضوعات لابن جوزي (2/271-272) ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

3801